Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۳۹۴، کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۱ / ۔

ہفتہ

۱۴ صفر المظفر ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۲۴ اخاء ۱۳۳۲ ہش - ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۷۲

برطانیہ اگر سمجھوتے کا خواہاں ہے تو پہلے اسے اپنے خلوص کا ثبوت دینا چاہیئے

مصر اور برطانیہ کے حالیہ مذاکرات پر مصر کے فوجی رسالے "التحریر" کا تبصرہ

قاہرہ ۲۳ اکتوبر۔ مصر کے فوجی رسالے "التحریر" نے مصر اور برطانیہ کے حالیہ مذاکرات کا ذکر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے۔ کہ اگر موجودہ تعطل دور نہ ہوا۔ تو آئندہ کوئی مصری بھی کبھی سمجھوتے کے لئے کسی برطانوی نمائندے کے ساتھ ایک ممبر پر نہ بیٹھے گا۔ "التحریر" نے لکھا ہے۔ کہ انقلابی لیڈروں کا اس اصول کو تسلیم کر لینا کہ انخلاء افواج کے بعد برطانیہ کے فنی ماہرین ایک محدود عرصے کے لئے علاقہ سویز میں مقیم رہ سکتے ہیں۔ ایک عظیم رعایت سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ اور جسے مصر نے محض اس لئے تسلیم کیا ہے۔ کہ کسی نہ کسی طرح سمجھوتہ ہو جائے۔ مصر اپنی مرضی سے قبول کئے ہوئے ہر سمجھوتہ کی ذمہ داریوں کو بخوشی ادا کرنے کے لئے تیار ہے۔ لیکن وہ کبھی ایسے سمجھوتے کو ہرگز قبول نہیں کرے گا۔ کہ جس کی سطر سطر میں پھندے پڑے ہوئے ہوں۔ اگر برطانیہ مصر کا تعاون حاصل کرنا چاہتا ہے۔ تو اسے التوائی چالوں سے دستکش ہوتے ہوئے ایمانداری اور خلوص کا ثبوت دینا چاہیئے۔ وہ مصر جو عرصہ دراز تک برطانوی فوجوں کا تختۂ مشق بنا رہا ہے۔ نئے نظام کے تحت کبھی ایک برطانوی باشندے کو بھی فوجی وردی میں دیکھنے کے لئے کبھی تیار نہ ہوگا۔ مذاکرات کے ناکام ہو جانے کے بعد بھی برطانیہ چند ماہ تک اپنی فوجیں علاقہ سویز میں رکھنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ لیکن اسے مصر کے ہر ممکن تعاون اور امداد سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۱ اکتوبر (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

حکومت عراق نے صدر آئزن ہاور کے خاص ایلچی کو عراق میں داخلے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا

مسٹر جونسٹن پر یہود نوازی اور حکومت اسرائیل کی حمایت کا الزام

بغداد ۲۳ اکتوبر۔ حکومت عراق نے امریکہ کے صدر آئزن ہاور کے خاص ایلچی مسٹر ایرک جونسٹن کو عراق میں داخل ہونے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ مسٹر جونسٹن کو صدر آئزن ہاور نے مشرق وسطیٰ کے دورے پر روانہ کیا ہے۔ تاکہ وہ عرب اسرائیل کے تنازعات کے بارے میں صورت حال کا مطالعہ کر کے حالات کو بہتر بنانے میں اقوام متحدہ کے مبصرین کی مدد کر سکیں۔ کل عراق کے وزیر اعظم فاضل الجمالی نے امریکی سفیر متعین بغداد سے ملاقات کر کے انہیں داخلے کی ممانعت کے سلسلے میں وضاحت پیش کی۔ اور انہیں بتایا کہ چونکہ مسٹر جونسٹن امریکہ کی یہود نواز انجمن کے نائب صدر ہیں۔ اور حکومت اسرائیل کی حمایت کے مرتکب ہوتے رہے ہیں۔ اس لئے عراقی حکومت انہیں عراق میں داخل ہونے کی اجازت دینے سے قاصر ہے۔ مسٹر جونسٹن واشنگٹن سے عمان پہونچ گئے ہیں۔ پہونچنے کے فوراً بعد ہی کل انہوں نے اردن کے وزیر اعظم فوزی الملکی سے ملاقات کی۔

اردن کی فوجوں کو مناسب کمک پہونچانے کے سلسلے میں عراق نے جو اقدامات کئے ہیں اردن کے شاہ حسین نے ایک خط کے ذریعہ عراق کا شکریہ ادا کیا ہے۔ عمان میں اب بالکل امن ہے۔ اس سے قبل برطانیہ فرانس اور امریکہ کے سفارتخانوں پر پتھراؤ کی خبر آئی تھی۔ اردن کے وزیر اعظم نے ایک بیان میں ان واقعات پر سخت افسوس کا اظہار کیا ہے۔

ایران میں کمیونسٹوں کے خلاف مہم زور شور سے جاری ہے

سینکڑوں کی تعداد میں سرکاری ملازموں کو برطرف کر دیا گیا۔ پولیس کے ۵۰ سپاہیوں کی گرفتاری

تہران ۲۳ اکتوبر۔ ایران کے وزیر اعظم جنرل فضل اللہ زاہدی نے کل رات ایک نشری تقریر میں تخریبی عناصر کو خبردار کیا کہ اگر وہ مخالفانہ سرگرمیوں سے باز نہ آئے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا۔ میں ان تمام لوگوں کو جو حب الوطنی کی راہ سے ہٹ کر مخالفانہ سرگرمیوں میں حصہ لے رہے ہیں خبردار کرتا ہوں کہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ہم تمام ایرانیوں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اصلاحات کے نفاذ میں حکومت کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا ہمہ گیر اصلاحات کا نفاذ اسی وقت ہی ممکن ہو سکتا ہے جب تمام طبقے متحد ہو کر حکومت کے ساتھ تعاون کو لازم پکڑ لیں۔

کمیونسٹوں کے خلاف حکومت کی مہم زور شور سے جاری ہے۔ پیر اور منگل کے روز پولیس کے ۵۰ سپاہیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور اتنی ہی تعداد میں سکولوں کے اساتذہ برطرف کر دیئے گئے۔ علاوہ ازیں خلیج فارس کی پورٹ "بندر پہلوی" میں کام کرنے والے ۱۹ ملازمین کو بھی ان کی ملازمتوں سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ ہفتہ ریلوے کے دو سو ملازمین کو اور ٹیلیگراف آفس کے ایک سو ملازموں کو کمیونسٹ ہونے کے الزام میں ملازمتوں سے جواب دے دیا گیا ہے۔

حوم تمام فوجیں سرحدوں پر تین دن سے بالکل تیار کھڑی ہیں۔ فوجی سامان اور رسد برابر سرحدوں کی طرف بھیجی جا رہی ہے۔

لندن میں پٹرول کے چھ ہزار مزدوروں کی ہڑتال

لندن ۲۳ اکتوبر۔ گزشتہ تین روز سے لندن میں پٹرول کے چھ ہزار مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ وہ اجرت بڑھانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ہڑتال کی وجہ سے لندن میں بسوں اور موٹروں وغیرہ کی آمد و رفت بہت کم ہو گئی ہے۔ برطانوی کابینہ نے آج ایک اجلاس میں ہڑتال سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کیا۔ اکثر ٹیکسیاں کل پٹرول دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے بیکار کھڑی رہیں۔ لندن ٹرانسپورٹ نے جس کے زیر اہتمام قریباً ۸ ہزار بسیں اور دیگر گاڑیاں چلتی ہیں اعلان کیا ہے کہ اگر ہڑتال مزید جاری رہی تو عنقریب اس کی تمام سروسز بند ہو جائیں گی۔

شامی فوج کے سپاہیوں کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئیں

دمشق ۲۳ اکتوبر۔ شامی فوج کے جو سپاہی اور افسر چھٹی پر گئے ہوئے ہیں۔ ان کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اور انہیں حکم دیا گیا ہے۔ کہ فوراً واپس پہونچ جائیں۔

چین کو اقوام متحدہ کا رکن بنایا جائے

۲۱۲ ممتاز امریکیوں کا مطالبہ

واشنگٹن ۲۳ اکتوبر۔ امریکہ کے ۲۱۲ ممتاز شہریوں نے چین کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کے متعلق صدر آئزن ہاور کے نام ایک بیان ارسال کیا ہے۔ اس بیان پر دستخط کرنے والوں میں امریکہ کے سابق صدر مسٹر ہربرٹ ہوور سابق وزیر خارجہ جارج مارشل چارلس ایڈیسن جاپان کے امریکی سفیر مسٹر ریو اور دوسرے کئی مشہور سینیٹر شامل ہیں۔

جنرل بینکی سلامتی کونسل میں بیان دینے کے لئے نیویارک پہنچ گئے

نیویارک ۲۳ اکتوبر۔ فلسطین کی صورت حال کے متعلق سلامتی کونسل میں بیان دینے کے لئے مصالحتی کمیشن کے چیف آف سٹاف جنرل بینکی نیویارک پہونچ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحدوں پر حالات یقیناً خراب ہیں لیکن فی الحال وسیع پیمانے پر تصادم کا امکان نہیں ہے۔

طلباء کا وفد رسالپور میں

پشاور ۲۳ اکتوبر۔ مشرقی بنگال کے طلباء کا وفد کل رسالپور میں ہوائی فوج کا تربیتی سکول دیکھنے گیا انہوں نے تخت بائی میں شکر کا کارخانہ بھی دیکھا۔ آج وہ سوات جا رہے ہیں۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۳ اخاء ۱۳۳۲ھ ش

اسلامی قانون کی راہ میں اس کے حامیوں کا غلط کردار بھی حائل ہے

موقر سہ روزہ "مقاصد" کراچی نے اپنی اشاعت مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۳ء میں ایک اداریہ "اسلامی قانون پر اعتراضات" کے زیر عنوان سپرد قلم کیا ہے۔ پیرایہ آغاز ملاحظہ فرمایئے۔ فاضل اداریہ نویس فرماتے ہیں۔

"جو مسلمان اسلامی دستور کے خلاف ہیں ان میں کثرت سے تو وہ ہیں جنہوں نے انگریزی انتظام میں کلرکی کی تعلیم پائی تھی۔ یعنی ہندوستانی یونی ورسٹی سے بی۔ اے یا ایم۔ اے پاس کیا تھا۔ انہوں نے یہ تعلیم محض معاشی فکر میں حاصل کی۔ پیٹ کے تقاضوں کی وجہ سے اسلامیات کی تعلیم حاصل کرنے کی ان کو مہلت نہ تھی۔ دوسرے وہ ہیں جنہیں کیمبرج آکسفورڈ اور دوسری انگریزی اور یورپین یونی ورسٹیوں میں تکمیل علوم کا موقعہ ملا۔ یہ بھی اسلامی تعلیم سے یکسر بے بہرہ ہیں۔ جس طرح سادے کاغذ پر جو چھاپو وہ چھپ جاتا ہے۔ ان کے سادہ دلوں پر وہی چھپ گیا۔ جو ان مغربی یونیورسٹیوں نے چھاپ دیا۔ اور یہ مغربی زندگی سے مرعوب اور مغربی طرز پر اپنی زندگیوں کی تعمیر کرنے کا شوق لے کر واپس آئے۔ اسلامی تصورات و افکار اور اسلامی مقاصد نہ کبھی ان کے پیش نظر تھے۔ اور نہ ان سے توقع کی جاسکتی ہے۔ کہ ان میں ہوسکتے ہیں۔"

(مقاصد کراچی ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۳ء)

فاضل اداریہ نویس نے اسلامی قانون کے مخالفین کے امتیاز کے لئے یہ ایک اصولی بات پیش کی ہے۔ اور جہاں تک اصول کا تعلق ہے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اسلامی قانون کی مخالفت زیادہ تر ایسے ہی لوگ کرسکتے ہیں۔ جن کو اسلام پر تو کبھی غور کرنے کا موقعہ نہ ملا ہو۔ اور جو خالص مغربی تہذیب کے عہد میں پروردہ ہوں۔ اور یا وہ جنہوں نے انگریزی عہد میں صرف روٹی کمانے کے لئے مغربی طرز کے سکولوں اور کالجوں میں تعلیم پائی ہو۔ ہم اصولاً جیسا کہ ہم نے کہا ہے اس بات کو تسلیم کرتے ہیں۔ مگر خود فاضل اداریہ نویس نے ہی اس اصول کی استثنا بیان کرکے ثابت کردیا ہے۔ کہ یہ اصول جامع و مانع نہیں چنانچہ مندرجہ بالا عبارت کے آگے ہی آپ رقمطراز ہیں

"مولانا محمد علی۔ ڈاکٹر اقبال۔ علامہ یوسف علی۔ مولانا حسرت موہانی اور بالآخر قائد اعظم محمد علی جناح وہ عظیم ہستیاں ہیں جنہوں نے مغرب کی مادی ترقیوں، مغربی تہذیب، مغربی تمدن، مغربی معاشرت اور مغربی سیاست کو ان کے جگر میں اتر کر دیکھا۔ مگر اپنی خودی حقیقت اور اصلیت کو ان میں گم نہیں ہونے دیا۔ اور پھر انہوں نے یہ بھی ضروری سمجھا کہ اسلام کو سمجھیں۔ انہوں نے اسلام کو سمجھا اور ساری دنیا کے سامنے اعلان کیا۔ کہ اسلام مغربیت سے افضل ہے۔ اور بلند ہے۔"

اداریہ کے باقی حصہ میں اسلامی قانون پر مندرجہ بالا قسم کے لوگوں کے اعتراضات کو لے کر ان کا جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ مگر ہم یہاں ان اعتراضات یا ان کے جوابات کی معقولیت پر بحث کرنا نہیں چاہتے۔ بلکہ صرف یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ فاضل اداریہ نویس نے مسئلہ کا صرف ایک ہی پہلو لیا ہے۔ اور دوسرے پہلو کی طرف توجہ نہیں فرمائی۔ جو یہ ہے کہ "اسلامی قانون" کے نفاذ کے راستہ میں متذکرہ بالا مخالفین کی روش اس قدر حائل نہیں۔ جس قدر اسلامی قانون کے بعض حامیوں کا اسلامی قانون کے متعلق وہ کردار اور تصور حائل ہے۔ جو وہ دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ اور جس غلط تصور کی بنا پر وہ یہاں کے تقریباً بے علم اور بھولے بھالے عوام کو عملی مشق کروا رہے ہیں۔ اور مغرب زدہ مخالفین قانون اسلامی کے اعتراضات کو تقویت پہونچا رہے ہیں۔

ہم فاضل اداریہ نویس سے صاف لفظوں میں انصاف کے نام پر استفسار کرتے ہیں کہ بحث میں پڑے بغیر بتلائیں کہ پچھلے دنوں اسلام کے نام پر جو مغربی پاکستان خاص کر پنجاب میں فسادات ہوئے ہیں۔ ان میں مغرب زدہ فریق کے ان اعتراضات کو تقویت پہونچی ہے یا نہیں؟ راستی پر کون ہے اس بات کو جانے دیجئے مگر یہ بتایئے کہ ان فسادات کی وجہ سے اسلام اقوام عالم کے سامنے بدنام ہوا ہے یا نہیں؟ ہمیں امید ہے کہ ان واقعات پر جو تبصرے مختلف اقوام عالم کے جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ اگر سارے نہیں تو ان کا کچھ حصہ فاضل اداریہ نویس کی نظر سے ضرور گزرا ہوگا؟

جس کے نہیں ہیں دست و پا موج کے ساتھ وہ بہے

بلبلوں کے چہچہے اور گلوں کے قہقہے
کون نہیں ہے جانتا کوئی کسی سے کیا کہے

منزلِ عشق سخت ہے، اپنی بساط دیکھ لو
جس کا ہے جی پلٹ چلے جس کا ہے جی لگا رہے

شوقِ نعیم کیا اسے خوفِ جحیم کیا اسے
جس نے ازل سے آپ کے ناوکِ ناز ہی سہے

چھوڑ دے مجھ کو ناخدا یوں تو کنارہ مل چکا
جس کے نہیں ہیں دست و پا موج کے ساتھ وہ بہے

تیرا غرور ہے وہی ورنہ فلک کے دور میں
مہتاب بھی گھٹے آفتاب بھی گہے

محمود

بچوں کی تربیت

پچھلے دنوں کراچی میں یہاں کے احمدی بچوں کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا جس میں انہوں نے نہایت عمدہ رنگ میں اپنی ہونہار صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ مختلف علمی، ذہنی اور ورزشی مقابلے ہوئے اور بچوں نے اس میں بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ اور دیکھنے والے بھی اس سے بہت متاثر ہوئے۔ المصلح میں اس کی مفصل رپورٹ شائع ہوچکی ہے۔ اور اس وقت دراصل ہمیں اس پر کوئی خاص تبصرہ مقصود نہیں۔ بلکہ مقصد اس خیال کا اظہار ہے جو اس سے ہمارے ذہن میں آیا کہ اللہ تعالےٰ کا کس قدر فضل اور احسان ہے کہ ہماری جماعت کے نونہال ایک تنظیم کے اندر اسلام کے بتائے ہوئے اخلاق سیکھ رہے ہیں۔ اور ان امیدوں کو روشن کر رہے ہیں۔ جو آئندہ اسلام کے بلند مقاصد کی تکمیل کے لئے ان سے وابستہ ہیں۔ اور پھر اس تنظیم کی افادیت کس قدر اعلیٰ اور زود اثر ہے۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت مجلس اطفال الاحمدیہ کے نام سے قائم کی گئی ہے۔ اسی کا نتیجہ تھا کہ کراچی کی جماعت کے احمدی بچے اس قدر عمدہ صلاحیتوں کا اظہار کر رہے تھے۔ اور یہ چیز صرف کراچی کی جماعت سے ہی مخصوص نہیں، بلکہ جہاں جہاں بھی یہ تنظیم موجود ہے۔ اور کئی جگہ بالخصوص مرکز میں ہم نے خود اس کا مشاہدہ بھی کیا ہے اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہماری جماعت کے بچے اپنی عمر کے ابتدائی دور میں ہی اسلامی رنگ میں رنگین ہو رہے ہیں۔ اور ایسی ہی قابلیتوں اور صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ احمدی بچوں کی یہ تنظیم اور ان کی تعلیم و تربیت کا یہ سامان اس دور میں بہت غنیمت ہے۔ اور جماعت کے دوستوں کو اس کی بہت زیادہ قدر کرنی چاہیئے۔ اور اپنے بچوں کی تربیت کے لئے اس سے کما حقہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

بچے قوم کے مستقبل کے ضامن اور محافظ ہوتے ہیں۔ آج بے شک وہ چھوٹی عمر میں ہیں۔ اور قوم کی تعمیر میں براہ راست شریک ہو کر بڑوں کا ہاتھ نہیں بٹا رہے۔ لیکن کل کو خدا کے فضل سے وہی جوان ہوں گے۔ اور سارا بوجھ انہی کے کندھوں پر پڑے گا۔ اس غرض کے لئے اگر ہم انہیں تیار کرنا چاہتے ہیں۔ اور قومی نیکیوں کے تسلسل کو اپنے بعد بھی جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ تو لازماً اسی زمانہ میں ان کی تربیت کا خیال رکھنا ہوگا۔ بڑے ہو کر تو وہ صرف علم سیکھیں گے۔ ان کی عادات سدھارنی مقصود ہوں۔ یا ان کے اخلاق سنوارنے ہوں۔ تو اس کے لئے صرف یہی بچپن کا ہی زمانہ ہے۔ اسی میں بچہ بگڑتا ہے۔ اور اسی میں سنورتا ہے اس

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

اللہ تعالیٰ انواع و اقسام کی تخلیق پر قادر ہے

منکرین حیات آخرت کے ایک اہم سوال کا جواب

(از مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوت و تبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

انسانی پیدائش کی غرض و غایت جس کا اعلان انبیاء علیہم السلام کرتے چلے آئے ہیں۔ ہماری اس دنیا کی زندگی میں پوری نہیں ہوتی۔ بلکہ اکثر اس غرض و غایت سے غافل اور لاپرواہ ہیں۔ دل ان کے دنیا کی محبت میں مگن ہیں۔ لہو و لعب اور تفاخر کی عارضی خوشی ان کا مطمحِ نظر اور ان کی زندگی کی ساری کائنات ہے۔ یہ درست ہے۔ مگر اہل دنیا کی اس لاعلمی یا غفلت سے یہ لازم نہیں آتا۔ کہ انسانی زندگی کا روشن پہلو اس کے سوا اور کوئی ہے ہی نہیں۔ اور نہ ان کی اپنی محرومی سے لازم آتا ہے۔ کہ وہ روشن پہلو جو انسانی پیدائش کی علت غائیہ ہے۔ حاصل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ انبیاء علیہم السلام اور ان کے ساتھیوں کا گروہ یہ دعویٰ رکھتا ہے۔ کہ انہیں لقاء ربانی کا مقصد حاصل ہو گیا ہے۔ اس پر منکرین حیاتِ آخرت کہتے ہیں۔ کہ اگر یہ اعلیٰ مقصد اسی دنیا میں ایک فریق کو حاصل ہو گیا ہے۔ تو پھر کیوں نہ سمجھا جائے۔ کہ اسی صفحۂ زمین پر ایک وقت آئے گا۔ کہ انسان اپنے خدا کا شناسا اور ہمرنگ ہو گا۔ اور یہ دنیا جنت الفردوس بن جائے گی۔ تمام بڑے بڑے مذاہب اس مبارک گھڑی کے آنے کی امید رکھتے ہیں۔ کہ جس میں ایک نیا آسمان ہو گا۔ اور نئی زمین۔

منکرین حیات آخرت کے نزدیک یہ ضروری نہیں۔ کہ یہ غرض و غایت اگر تسلیم بھی کر لی جائے۔ تو اس کی تکمیل کے لئے اس دنیا سے الگ کوئی اور عالم فرض کیا جائے۔ اس قسم کے سوالات میرے دل میں پیدا ہوتے رہے۔ اور اس کے ساتھ یہ اعتراض بھی کھٹکتا۔ کہ سینکڑوں سال اور کروڑوں انسانوں کی قربانیوں کی ضرورت اس خدائے قدوس کو کیوں پڑی۔ کہ ایک نہایت ہی قیمتی زمانے کی کشمکش اور تلخ تجربہ کرانے کے بعد کسی دور دراز مستقبل میں کچھ انسانوں کو خدا شناس اور خدا کا ہمرنگ بنا کر زمین کو ان سے آباد اور پھر موت کو ذبح کر کے انسان کی پیدائش کا سلسلہ بند کر دیا جائے۔ یہ خوبی نہیں۔ بلکہ ایک نقص ہے۔ اور معمولی نقص نہیں بہت بڑا نقص۔ لیکن اگر غور کیا جائے۔ تو یہ اعتراض قلت تدبر کا نتیجہ ہے۔ اس سے لازم آتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کو صرف ایک ہی قسم کی پیدائش کا سلسلہ چلانے پر قادر مانا جائے۔ اسی قسم کا سلسلہ جو اس وقت موجود نظر آتا ہے۔ اس کے سوا کسی اور سلسلہ پیدائش پر قادر نہیں۔ قرآن مجید اس خیال کو رد کرتا ہے۔ اور فرماتا ہے کہ :-

اولم یر الانسان انا خلقنٰہ من نطفۃ فاذا ھو خصیم مبین ○ وضرب لنا مثلاً و نسی خلقہ قال من یحیی العظام وھی رمیم ○ قل یحییھا الذی انشاھا اول مرۃ وھو بکل خلق علیم ○ الذی جعل لکم من الشجر الاخضر نارا فاذا انتم منہ توقدون ○ اولیس الذی خلق السمٰوٰت والارض بقٰدر علیٰ ان یخلق مثلھم بلیٰ و ھو الخلّٰق العلیم ○ انما امرہٗ اذا اراد شیئاً ان یقول لہٗ کن فیکون ○ فسبحان الذی بیدہٖ ملکوت کل شیءٍ والیہ ترجعون ○

(سورہ یٰسین آیت ۷۶ تا ۸۴)

یعنی کیا انسان نے نہیں دیکھا۔ کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر کیا ہے۔ کہ مقابل بن کر اس نے کھلم کھلا جھگڑا شروع کر دیا ہے۔ ہمارے متعلق قیاس کرنے لگا ہے۔ (مخلوق کی مثال پر یعنی سمجھتا ہے جیسے وہ خود کمزور ہے۔ خالق بھی ایسا ہی کمزور ہو گا) اور بھول گیا ہے اپنی پیدائش کو۔ اس نے کہا کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جبکہ وہ بوسیدہ ہوں گی۔ تو کہہ دے زندہ کرے گا وہی جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا ہے۔ اور وہ ہر قسم کی پیدائش کا کامل علم رکھتا ہے۔ وہ ایسا قادر ہے۔ جس نے ہرے درخت سے آگ پیدا کی۔ پھر تم اس آگ سے جلاتے ہو۔ (یعنی ہرے درختوں کی پیدائش کی نوعیت اور ہے۔ اور آگ کی پیدائش کی نوعیت اور۔ باوجود اس کے وہ آگ کو درخت سے پیدا کرتا ہے) کیا وہ ذات جس نے زمینوں اور آسمانوں کو پیدا کیا۔ اس بات پر قادر نہیں کہ ان کی مثل پیدا کرے۔ ہاں وہ قادر ہے۔ اور وہ خلّاق علیم ہے۔ (یعنی پیدائش کے بے انتہا طریقوں کا علم رکھتا ہے اور بہت علم والا ہے۔ جب کسی شے کا ارادہ کرتا ہے۔ تو کہتا ہے ہو تو وہ ہو جاتی ہے۔ پاک و برتر ہے وہ ذات تمام کمزوریوں سے۔ اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے ہر شے کی مملکت اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔"

ان آیات میں چار باتیں بیان کی گئی ہیں۔

اول :- انسان اپنے ناقص اور محدود علم کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا احاطہ کرنا چاہتا ہے۔ اور اسے اپنے جیسا کمزور سمجھتا ہے۔

دوم :- یہ کہ اس کی نظر ایک ہی قسم کی پیدائش پر ہے۔ جو گوشت و پوست میں محدود دیکھتا ہے۔ حالانکہ پیدائشیں انواع و اقسام کی ہیں۔

سوم :- یہ کہ ٹھوس مادی مخلوق میں سے لطیف سے لطیف مخلوق کی پیدائش کے نمونے اس کے سامنے موجود ہیں۔ لیکن باوجود اس کے اس کی سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ خالق کون و مکان قسما قسم کی پیدائشوں پر کامل قدرت رکھتا ہے۔

چہارم :- یہ کہ وہ موت کے بعد اس کی مثل پیدا کرے گا۔ اور اسی نشاۃ ثانیہ سے انسانی پیدائش کی غرض و غایت تکمیل پائے گی اور اس کے لئے ملکوتی انتظام اسی طرح کیا گیا ہے۔ جس طرح کہ ہر شے کی تکمیل کے لئے۔ ملکوت سے مراد عالم ملائکہ ہے۔ جس کا نمونہ آپ میں سے ہر ایک نے کسی نہ کسی صورت میں ضرور مشاہدہ کیا ہو گا۔ گو بعض کی توجہ اس طرف نہ گئی ہو۔ اس ملکوتی نظام کا اپنے محل اور موقعہ پر انشاء اللہ ذکر کیا جائے گا۔

جس بات کا میں ذکر کر رہا تھا۔ وہ یہ ہے۔ کہ اپنی زندگی میں غیر معمولی مشاہدہ کرنے کے باوجود حیاتِ آخرت کا فیصلہ کرنے میں کئی خیالات میرے لئے روک بنے رہے۔ لہذا یہ خیال بھی بہت ہی کمزور معلوم ہوا۔ کہ ہماری پیدائش کی غرض و غایت اسی دنیا کی زندگی میں کسی آئندہ وقت تکمیل پائے گی۔ کیونکہ وہ غرض یہاں بالفعل تکمیل نہیں پاتی۔ بلکہ اکثر صورتوں میں ناقص اور ادھوری ہی رہتی ہے۔ اور اس امر کے انکار کی بھی امکانی طور پر کوئی معقول وجہ نظر نہیں آتی کہ خلاق کائنات اس ایک معیّن پیدائش کے سوا کوئی نیا نمونہ پیدائش ظہور میں نہیں لا سکتا۔ بحالیکہ عالم شہادت اور عالم غیب دونوں میں بیسیوں نمونے لطیف در لطیف پیدائشوں کے ہماری آنکھوں کے سامنے موجود و مشہود ہیں۔ سورۂ یٰسین کی محولہ بالا آیات میں ہمیں انہی نمونہ ہائے لطیف در لطیف کی پیدائش کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اور سورہ مومنون میں بھی فرماتا ہے۔ ثم انشانٰہ خلقاً اٰخر فتبارک اللہ احسن الخالقین ○ ثم انکم بعد ذالک لمیتون ○ ثم انکم یوم القیامۃ تبعثون۔ یعنی پھر ایک اور پیدائش میں اس کی نشوونما کی۔ سو بہت ہی برکتوں والی ہے وہ ذات جو احسن الخالقین ہے۔ پھر تم اس کے بعد مرو گے۔ پھر قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے ولقد خلقنا فوقکم سبع طرائق۔ وما کنا عن الخلق غافلین

(المومنون رکوع ۱ تا ۱۷)

تمہارے اوپر سات قسم کے انتظامات کئے ہیں۔ اور ہم اس پیدائش سے جو مرنے کے بعد مقدر ہے۔ غافل نہیں۔ الخلق میں الف لام عہدی ہے۔ جو معرفہ بناتا ہے۔ خلقاً اٰخر میں وارد شدہ خلق کو جو نکرہ ہے۔ اس آیت کے سیاق سے ظاہر ہے۔ کہ اس آخری حصۂ آیت وما کنا عن الخلق غافلین سے یہی مراد ہے کہ ہم اس پیدائش سے غافل نہیں۔ جو خلقاً اٰخر میں تبدیل کر کے ظاہر کی جانے والی ہے۔ یعنی وہ پیدائش جو انسان کو غایتِ کمال تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے۔ اور اس فقرہ سے کہ اس خلق سے ہم غافل نہیں مراد یہ ہے۔ کہ ہم اس کا پہلے ہی سے انتظام کر چکے ہیں۔ اور یہ امر بار بار قرآن مجید کے حوالوں سے بتایا جا چکا ہے۔ کہ خلقاً اٰخر والی دوسری پیدائش جو بہت ہی برکتوں کی حامل اور رب العالمین کی شانِ ربوبیت کو کامل طور پر ظاہر کرنے والی ہو گی۔ وہی نشأۃ ثانیہ کی پیدائش ہے۔ جو مرنے کے بعد حاصل ہو گی۔

قرآن مجید کی اس قسم کی آیات جو سورۂ یٰسین و مومنون کے علاوہ دوسری سورتوں میں بھی وارد ہوئی ہیں۔ جن میں خدا تعالیٰ کی انواع و اقسام کی پیدائشوں کا بار بار ذکر آتا ہے۔ ہمیں اس کامل یقین و عرفان کے قریب کر دیتی ہیں۔ کہ خلاق کون و مکان کے متعلق یہ کہنا کہ وہ کسی اور نوع کی خلق پر قادر نہیں۔ حد درجہ کی سوادلی اور ایک باطل رویہ ہے۔

(حیات الآخرۃ صفحہ ۵۵)

درخواست دعاء

خاکسار کی اہلیہ وضع حمل کی تکلیف سے سندھ گورنمنٹ ہسپتال میں زیر علاج تھیں۔ ۱۶ اکتوبر کو بذریعہ عمل forceps لڑکا پیدا ہوا۔ جس سے حالت اور بھی تشویشناک ہو گئی۔ اور بچہ بھی اسی رات نو بجے وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دوسرے دن شام تک اہلیہ کی حالت بھی سخت خطرناک رہی۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ شروع ہوا۔ اور اب حالت تسلی بخش ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ میں دوستوں سے اپنی اہلیہ کی کامل صحت کے لئے اور بچے کی وفات پر نعم البدل کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اور ان دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس موقعہ پر مجھ سے اور میرے خاندان سے اظہار ہمدردی فرمایا ہے۔ میر نور احمد تالپور کراچی۔

جلسہ سالانہ خواتین

انشاء اللہ تعالیٰ اس سال بھی جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو منعقد ہو گا۔ جلسہ سالانہ کے پروگرام اور انتظامات کی طیاری عنقریب ہی شروع کر دی جائیگی۔ جو بہنیں جلسہ سالانہ کے پروگرام یا انتظامات میں حصہ لینا چاہتی ہیں وہ جلد از جلد اپنے ناموں اور مکمل پتہ خط و کتابت سے اطلاع دیں۔ نام کے ساتھ صدر لجنہ اماء اللہ مقامی کی تصدیق ضروری ہے۔ نیز لجنات اماء اللہ بھی پروگرام اور انتظامات کے متعلق اپنے مشورے بھجوائیں۔ تا کہ ان پر عملدرآمد کیا جا سکے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دُنیا کو حکمت سکھانے والا نبیؐ

از میجر ڈاکٹر چوہدری محمد شاہنواز خان صاحب

انبیاء کی قدر و منزلت اور ان کا احترام ان کی ذات کی وجہ سے نہیں ہوتا۔ بلکہ اس عہدہ اور مقام کی وجہ سے ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ انہیں عطا کرتا ہے۔ پس اصل خوبی کسی نبی کی اس کی وہ تعلیم اور بصیرت افروز پیغام ہی ہوتا ہے۔ جو وہ دنیا کے لئے اللہ تعالیٰ سے لاتا ہے۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ انبیاء کے چار بڑے بڑے کام ہوتے ہیں فرمایا۔ ہوالذی بعث فی الامیین رسولاً منھم یتلوا علیھم اٰیٰتہٖ ویزکیھم ویعلمھم الکتٰب والحکمۃ (جمعہ) یعنی لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے نشانات دکھانا۔ ان کو پاک کرنا کتاب سکھانی اور اس کی حکمت بتانا۔

قرآن کریم اور دیگر الہامی کتب میں یہ ایک عظیم الشان فرق ہے۔ جو قرآن کریم کو اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیگر کتب اور انبیاء سے ممتاز کرتا ہے۔ کہ دیگر کتب نے صرف احکام بتلائے ہیں۔ اور یہ نہیں بتایا کہ اس حکم کو ماننے میں کیا حکمت ہے اور کیا فائدہ ہے۔ قرآن کریم نے نہ صرف احکام دیئے ہیں۔ بلکہ ساتھ دلیل بھی دی ہے اور بتایا ہے۔ کہ فلاں کام کے کرنے میں یہ فائدہ ہے اور نہ کرنے میں یہ نقصان۔ گویا شرعی احکام کا فلسفہ اور حکمت سکھا کر انسان کی ذہنی ترقی کو بام عروج پر پہنچا دیا ہے۔ اور اس اعتراض کا رد کیا ہے۔ کہ الہام انسان کی ذہنی ترقی کے راستہ میں روک ہے۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام دنیا پر یہ بہت بڑا احسان ہے۔ کہ آپ نے قرآن کریم کے ذریعے صحیفۂ فطرت کی طرف توجہ دلا کر لوگوں کی عقل و فہم کو تیز کیا ہے۔ توہمات سے نجات دی ہے۔ اور ان کو سچا فلسفہ اور حکمت سکھائی ہے۔ ہمارا یہ دعویٰ بغیر دلیل کے نہیں۔ اگر کسی کو شک ہو تو وہ اسلام کا کوئی چھوٹے سے چھوٹا حکم ہمارے آقا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سامنے پیش کرے۔ اور اس کی حکمت اور فلاسفی سن لے۔ اور ہم تمام اہل مغرب کو چیلنج دیتے ہیں۔ کہ وہ ایک مسئلہ ہی قرآن کریم کا ایسا بتائیں۔ جو نعوذ باللہ بے فائدہ اور فلسفہ و سائنس کے خلاف ہو۔ ممکن نہیں کہ وہ ایسا مسئلہ بتا سکیں کیونکہ خدا کے قول اور خدا کے فعل میں تضاد ممکن نہیں یہ عاجز بطور مثال چند ایک احکام اسلام کے ذیل میں لکھ کر ساتھ ہی نہایت اختصار کے ساتھ ان کی حکمت بتانا چاہتا ہے۔ تاکہ دنیا کو معلوم ہو جائے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ جنہوں نے کسی علمی انسٹی ٹیوٹ۔ یا سائنس کی درسگاہ یا میڈیکل کالج میں تعلیم حاصل نہیں کی تھی انہوں نے خدا تعالیٰ سے علم پا کر دنیا کو وہ علوم سکھائے۔ جن کی تائید آج۔ طب۔ فلسفہ اور سائنس کے انکشافات کر رہے ہیں۔ اور رہتی دنیا تک کرتے رہیں گے۔

بچوں کے متعلق احکام

پیدائش سے قبل دعاء

فرمایا جب میاں بیوی علیحدگی میں آپس میں ملیں۔ تو یہ دعا پڑھ لیا کریں۔ اللھم جنبنا الشیطٰن وجنب الشیطٰن ما رزقتنا (مشکوٰۃ ﷺ ۲۱)

اسلام نے اخلاق کی درستی کے جو ذریعے بتائے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔ اس میں یہ حکمت ہے۔ کہ چونکہ وہ خیالات جو میاں بیوی کے دل میں ملنے کے وقت جوش مار رہے ہوں ان کا اثر بچہ میں منتقل ہوتا ہے۔ اس لئے ان خیالات کو پاکیزہ بنانے کے لئے یہ دعا سکھائی۔ گو یہ اثر مخفی اور خفیف ہوتا ہے۔ مگر اسلام نے اس باریک اور خفیف اثر کو بھی تسلیم کیا ہے۔ اور بچوں کی اخلاقی تربیت کی طرف۔ اس وقت توجہ دلائی ہے۔ جب وہ ابھی والدین کے جسم سے پوری طرح جدا بھی نہیں ہوتے اس کے علاوہ جو عجیب اثرات یہ دعا بحیثیت دعا پیدا کر سکتی ہے۔ ان کا مشاہدہ اس پر پوری طرح عمل کرنے سے ہی ہو سکتا ہے۔

نوزائیدہ بچہ کے کان میں اذان کہنا

اسلام کا حکم ہے۔ کہ جب کسی مسلمان کے گھر بچہ پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان (جس میں اسلامی احکام کا خلاصہ ہے) کہی جائے۔ اس میں یہ حکمت ہے کہ اول تو والدین کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ بچے کی تربیت کا زمانہ اس وقت سے شروع ہو گیا ہے۔ پس ابھی سے اس کے دل میں نیک باتوں کا خیال ڈالو۔ اور پاک نمونہ اس کے سامنے پیش کرو۔ اور یہ مت خیال کرو کہ جب بڑا ہو گا تو سمجھا لیں گے۔ کیونکہ عقل باہر سے داخل نہیں ہوتی بلکہ انہی خیالات اور مشاہدات اور علوم سے پیدا ہوتی ہے۔ جو بچہ پیدائش کے دن سے جمع کر رہا ہوتا ہے۔ دوسری حکمت اس میں یہ ہے کہ اذان کے الفاظ جب کان میں ڈالے جائیں گے تو وہ اپنا مخفی اثر دماغ کے سب کانشنس حصہ پر چھوڑ جائیں گے۔ جو آہستہ آہستہ بچہ کی آئندہ زندگی اس کے اقوال احوال عادات اور کیریکٹر پر مخفی اثر ڈالتے ہیں علم النفس کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ دماغ پر سے کوئی نقش مٹتا نہیں۔ بلکہ پیدائش کے دن سے لے کر موت تک جو علوم انسان حاصل کرتا ہے ان سب کا نقش دماغ کے نچلے (سب کانشنس) حصہ میں مخفی رہتا ہے۔ جو بعض غیر معمولی حالات میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس کے ثبوت میں بہت سے واقعات ہیں۔ مگر اس مختصر مضمون میں اس لمبی بحث کی گنجائش نہیں۔

نوزائیدہ بچہ کے سر کے بال مونڈنا

اس میں یہ حکمت ہے کہ رحم مادر میں بچہ کا سر چونکہ پانچ چھ ماہ کے قریب پانی کی ایک تھیلی میں ڈوبا رہتا ہے۔ اور یہ وہ پانی ہوتا ہے جس میں جسم کے فضلات جلد کی رطوبت میل پیشاب اور بعض دفعہ پاخانہ وغیرہ ملتا رہتا ہے۔ اس لئے سر کے بالوں کی جڑوں میں میل وغیرہ جمی ہوتی ہے۔ جو بالوں کی جڑوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔

جب یہ بال استرے کے ساتھ اتار دیئے جاتے ہیں تو نہ صرف یہ غلیظ مادے رفع ہو جاتے ہیں بلکہ استرے کی رگڑ سے بالوں کی جڑوں میں دوران خون تیز ہو جاتا ہے۔ جس سے نئے بال آسانی سے نکل آتے ہیں۔ باقی جسم کو صرف تیل اور صابن سے صاف کرنا ہی کافی ہے کیونکہ سر کے علاوہ اور کسی مقام پر لمبے بال نہیں ہوتے۔ اس لئے باقی جسم پر استرا نہیں لگایا جاتا۔

ختنہ کرنا

ختنہ کرنے سے بچہ بہت سی جسمانی اور اخلاقی بیماریوں سے بچ جاتا ہے۔ جن کی تفصیل کی اس جگہ گنجائش نہیں۔ جن والدین کے بچے بچپن میں فوت ہو جاتے تھے۔ انہیں بچوں کا ختنہ کرنے کے لئے کہا گیا۔ تو نتیجہ یہ ہوا کہ بچوں کی صحت عمومیہ پر اس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ معلوم ہوتا ہے غلفہ کے نیچے میل۔ پیشاب اور دیگر رطوبتیں تعفن پیدا کر دیتی ہیں اور وہ متعفن مادہ خون میں مل کر بچہ کی صحت کو خراب کرتا رہتا ہے۔

سونے کے کمرہ میں اذن لے کر داخل ہونا

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب بچے ذرا بڑے ہو جائیں تو وہ تین اوقات میں والدین کے سونے کے کمرہ میں اذن لے کر داخل ہوں۔ اس میں کئی حکمتیں ہیں۔ جن میں سے صرف دو کا ذکر تا ہوں اول تو اس میں والدین کو سبق سکھایا ہے۔ کہ وہ خاص تعلق کو تین وقتوں تک محدود کریں اور اس طرح طبیعت پر قابو رکھنے کی تلقین کی ہے دوسرے اس میں یہ حکمت ہے۔ کہ بچوں کو اس طرح پیش از وقت مخصوص تعلق کا علم نہ ہو گا۔ کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے جو والدین بچوں کے سامنے خاص تعلقات کے متعلق احتیاط نہیں کرتے ان کے بچے ان باتوں پر مخفی علم پا کر بلوغت سے قبل اپنی طاقت اور زندگی کے جوہر کو ناجائز طریقوں سے ضائع کرنے لگ جاتے ہیں۔

سونے سے قبل ذکر الٰہی کرنا

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ والدین کو چاہیئے کہ بچوں سمیت رات کو سونے سے قبل ذکر الٰہی کر لیا کریں۔ اس میں یہ حکمت ہے کہ ساری رات انسان کے قلب میں پاکیزہ خیالات کی رو جاری رہتی ہے۔ اور ملائکہ کے تصرف سے اندر ہی اندر انسان کی روح پاکیزگی اور نشاط حاصل کرتی رہتی ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ علم النفس کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ جو خیالات انسان کے ذہن میں سونے سے قبل موجود ہوں۔ ساری رات وہی خیالات اس کے سب کانشنس (قلب غیر حال) حصہ میں موجود رہتے ہیں۔ اور مخفی طور پر اپنا اثر ڈالتے رہتے ہیں۔ چنانچہ دیکھا گیا ہے۔ کہ جو بچہ روتا روتا سوئے۔ وہ صبح آنکھ کھلنے پر چیخ مار کر اٹھتا ہے۔ جو عورت افسوس اور غم کی حالت میں سوئے وہ رات کو کروٹ بدلتے بھی آہ بھرتی رہتی ہے۔ جو بچہ ماں کی چھاتی سے دودھ پیتا پیتا سو جائے۔ وہ رات کو بھی ہونٹوں سے دودھ چوسنے کی حرکات کرتا ہے۔ اور جو نیک لوگ رات کو سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے ہوئے سو کرتے ہیں۔ ان کی زبان پر کروٹ بدلتے بھی سبحان اللہ ہی جاری ہوتا ہے

صحت کے متعلق احکام

ہفتہ میں کم سے کم ایک دفعہ غسل کرنا۔ صاف کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا۔ بالوں کو کنگھی کرنا مسواک کرنا یہ سب احکام جسمانی صحت کے متعلق ہیں۔ جن کی حکمت بالکل عیاں ہے۔ خوشبو کے استعمال پر اعتراض کیا جاتا ہے۔ کہ یہ عیش پرستی کی علامت ہے۔ مگر یہ غلط ہے۔ خوشبو کا جسم اور دماغ پر خاص اثر ہے۔ جس سے صحت درست رہتی ہے۔ دماغ فرحت حاصل کرتا ہے۔ اس کے علاوہ خوشبو کا اعلیٰ اور پاکیزہ خیالات کے پیدا کرنے کے ساتھ بھی تعلق ہے۔ کیونکہ خوشبو سے دماغ کی قوت متخیلہ اور متصورہ اور ذہن کو طاقت ملتی ہے دماغ میں دوران خون کو تیز کرتی ہے اور جسم میں کام کرنے کی طاقت زیادہ ہو جاتی ہے۔

وضو کرنا

اس میں جسمانی صفائی کے علاوہ یہ حکمت ہے کہ وہ اعضاء جن سے خیالات کا انتشار ہوتا ہے (یعنی چہرہ ہاتھ اور پاؤں) ان کے اوپر پانی ڈالنے سے۔ خیالات کی رو جو ان میں سے نکل رہی ہوتی ہے بند ہو جاتی ہے۔ جس سے سکون کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ نیز اس سے دماغ اور اعصاب کی طاقت بھی دیر تک قائم رہتی ہے۔ اور قلب میں نشاط کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

دائیں کروٹ لیٹنا

پھر فرمایا سوتے وقت دائیں کروٹ لیٹنا چاہیئے۔ اس میں کئی فوائد ہیں۔ خصوصاً ان کے لئے جنہیں رات کو ڈراؤنی خوابیں آتی ہیں۔ کیونکہ بائیں کروٹ لیٹنے سے دل پر دباؤ پڑ کر خیالات پریشان ہو جاتے ہیں۔ بسا اوقات لیٹنے سے کمر میں اجتماع خون کی وجہ سے احتلام کی شکایت ہو جاتی ہے۔ منہ کے بل لیٹنا تو بالکل ہی مضر ہے۔ اسی طرح پانی پینے کے متعلق فرمایا۔ تین سانس سے پانی پینا چاہیئے۔ اس میں نہ صرف پانی پینے والے کا وقار پایا جاتا ہے بلکہ صحت کے لئے بھی مفید ہے۔ رفع حاجت کے متعلق فرمایا۔ بائیں پاؤں پر زور دے کر بیٹھو۔ دائمی قبض کے مریضوں کو یہ نسخہ ضرور آزمانا چاہیئے۔ پس کئی احکام ہیں جن کی حکمت خوف طوالت کے خوف سے بیان نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے اور مفید کلام تو حکمت کا ایک وسیع اور عمیق سمندر ہیں

آداب مجلس

مجلس میں استغفار پڑھنا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجلس میں بیٹھو تو ستر بار استغفار پڑھو۔ اس میں یہ حکمت ہے کہ انسان استغفار پڑھنے سے۔ بد لوگوں کے بُرے اثرات اور ان ناپاک خیالات کی گندی رو سے۔ جو ایسے ناپاک لوگوں کے ذہنوں میں پیدا ہو رہی ہوتی ہے۔ محفوظ ہو جاتا ہے

(دیاتی)

ہمارا یہ کام ہے کہ اپنا مال و جان اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کردیں

فرمایا:۔ (۱) "آج اسلام پر جو مصیبت کا زمانہ ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ دشمن اس پر ہر طرف سے حملہ آور ہیں۔ اسلام پر اس سے بڑھ کر خطرناک وقت کوئی نہیں گذرا۔ شیطان اپنی ساری فوجوں کو لے کر آیا ہے اور اسلام کی حالت اس وقت ایسے دودھ پیتے بچہ کی مانند ہے جو جنگل میں پڑا ہو۔ اور اس پر چاروں طرف سے درندے حملہ آور ہوں"

(۲) "پس آؤ! ہم خدا ہی سے سودا کریں کہ اپنی جان و مال اس کے حضور میں پیش کر دیں۔ جنت کے بدلے پھر وہ جس طرح چاہے ہماری جانوں اور مالوں کو صرف کرے۔ ہمارا یہ کام ہو کہ خدا کی راہ میں جان مال سب کچھ پیش کر دیں اور ان کے دینے میں کوئی عذر نہ ہو۔ پس جب ہم خدا سے یہ بیع کر لیں گے اور یہ عہد نامہ پختہ ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ تم کو خوش ہونا چاہیئے کہ تم نے بہت اچھا سودا کیا ہے"

(۳) "پس مومن کی تو یہ شان ہے کہ وہ خدا کی راہ میں جان لڑا دے اور مال پانی کی طرح بہا دے۔ پس وہ جو اس بیع کو پورا کرتا ہے۔ تو اس کو خوش ہونا چاہیئے"

(۴) بیرونی ممالک کی تبلیغ اسلام میں انیس سال سے متواتر حصہ لینے والو!! تحریک جدید میں اشاعت اسلام کی راہ میں مدد دینے کا آخری مہینہ نومبر آرہا ہے۔ آپ بیدار ہو کر دیکھیں کہ کیا اس سال کا وعدہ ادا کر دیا ہے۔ بصورت دیگر فوری توجہ فرمائیں۔

(۵) ایک فوجی دوست مشرقی پاکستان سے اپنا اور اپنی اہلیہ صاحبہ کا گزشتہ سالوں کا بقایا -/۹۰۵ روپیہ اور سال ہمیں کا -/۵۰ کا ایک چیک ارسال فرماتے ہیں۔ تا اُن کے پہلے ہر سال اضافہ کے ساتھ انیس سال پورے ہو جائیں۔

پاکستان اور بیرونی ممالک کے تمام دوستوں کو خصوصاً دفتر اول کے مجاہدین کو اپنا نام فہرست میں لانے کے لئے نہ صرف سال ۱۹ کا وعدہ ہی پورا کرنا ضروری ہے۔ بلکہ بقایا بھی ادا کرنا ضروری ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

موصی احباب کی خدمت میں

(۱) جن موصیوں کی طرف سے سال ۱۹۵۳ء کی آمد کا بجٹ فارم اصل آمد موصول ہو رہا ہے۔ ان کو سالانہ حساب تیار کر کے بھیجا جا رہا ہے۔ جو لوگ بقایا دار ہوں ان کو چاہیئے کہ بقایا بہت جلد ادا فرمادیں یا اپنی معذوری ظاہر کر کے بقایا کی ادائیگی کے لئے قسط تجویز کر کے مجلس کارپرداز کی منظوری حاصل کریں۔ کیونکہ صدر انجمن کا یہ قاعدہ ہے کہ جس موصی کے ذمہ چھ ماہ یا اس سے زیادہ کا بقایا ہو اس کی وصیت منسوخ کر دی جائے۔ اور ایسی بقایا کو جلسہ سالانہ تک ملتوی نہ رکھا جائے۔ مرکز کو روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔

(۲) بجٹ فارم اصل آمد کا پُر کرنا ہر موصی کے لئے صدر انجمن نے لازمی قرار دیا ہے۔ اور یہ فارم سال گذر جانے کے بعد پُر کروایا جاتا ہے۔ اس لئے ہر موصی کو اپنی آمد کا حساب رکھنا چاہیئے تاکہ سال کے گذرنے کے بعد اپنی آمد آسانی سے فارم پر درج کر سکیں۔ اس کے لئے ہم نے ایک کارڈ بھی چھپوایا ہوا ہے۔ جس پر موصی اپنے چندہ کا حساب رکھ سکتا ہے۔ یہ کارڈ دفتر ہذا سے مفت دیا جاتا ہے۔ ہم نے کوشش تو کی ہے۔ کہ یہ کارڈ ہر ایک موصی کو پہنچا دیا جائے۔ اگر کسی کو نہ ملا ہو تو دفتر ہذا سے منگوا لیا جائے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

جلسہ سالانہ خواتین

انشاء اللہ تعالیٰ اس سال بھی جلسہ سالانہ ۲۶ - ۲۷ اور ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا جلسہ سالانہ کے پروگرام اور انتظامات کی تیاری عنقریب شروع کر دی جائے گی جو بہنیں جلسہ سالانہ کے پروگرام یا انتظامات میں حصہ لینا چاہتی ہیں۔ وہ جلد از جلد اپنے ناموں اور پورے پتے سے اطلاع دیں۔ نام کے ساتھ صدر لجنہ اماء اللہ مقامی کی تصدیق ضروری ہے۔ نیز تجاویز اور دیگر پروگرام اور انتظامات کے متعلق اپنے مشورے بھجوائیں۔ تاکہ ان پر عملدرآمد کیا جا سکے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

ولادت — اللہ تعالیٰ نے دوسرا لڑکا مورخہ ۵۳-۱۰-۱ کو عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور عمر دراز کرے۔ (محمد صدیق فوڈ گرین انسپکٹر منڈی ہیرا سنگھ تحصیل دیپالپور ضلع منٹگمری)

ارکین عہدہ داران انصار کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ مجلس مرکزیہ انصار اللہ کا ماہنامہ "الفرقان" زیر ادارت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری قائد تبلیغ مرکزیہ مجلس انصار اللہ و پرنسپل جامعۃ المبشرین احمد نگر (ربوہ) سے شائع ہوتا ہے۔

یہ رسالہ اسلام کی خدمت بجا لانے کے لئے بہترین ہتھیار ہے۔ جس میں فضائل قرآن مجید بیان کئے جاتے ہیں۔ غیر مسلموں یعنی آریوں، عیسائیوں اور بہائیوں وغیرہ کے قرآن مجید پر اعتراضات کے جواب دے کر انہیں اسلام کا اصل چہرہ دکھا کر دعوت اسلام دی جاتی ہے۔ مستشرقین کے خیالات پر تحقیقی اور تاریخی تبصرہ کیا جاتا ہے۔ اور باشندگان پاکستان کو عربی زبان سکھانے کے لئے نہایت آسان اسباق بھی مسلسل شائع کئے جاتے ہیں۔ جن کو پڑھ کر بغیر کسی مدد معلم کے آسانی سے عربی زبان آجاتی ہے۔ جس کے متعلق اخبار صدق لکھنؤ کے ایڈیٹر جناب مولانا عبد الماجد صاحب بی۔ اے دریا آبادی بھی ایڈیٹر کے نام ایک خط کے ذریعہ ان الفاظ میں معترف ہیں:۔

"آپ کا رسالہ الفرقان جولائی نمبر پیش نظر ہے۔ اس میں عربی کے آسان اسباق کا نمبر بہت خوب ہے۔ مبتدیوں کے حق میں بہت مفید ہے"

اس کے علاوہ اس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے درس قرآن کریم کے نوٹ بھی شائع کئے جانے کا التزام کیا گیا ہے۔

الغرض اس رسالہ کا مطالعہ ہر ایک احمدی کے لئے نہایت ضروری اور مفید ہے۔ اس کی جس قدر توسیع اشاعت ہوگی اسی قدر اسلام کی حقانیت کو روز روشن کرنے کا بہترین ذریعہ ہوگا۔ انشاء اللہ

اس لئے جہاں تک ہو سکے اراکین انصار خود بھی اس رسالہ کے خریدار بنیں۔ اور دوسروں کو بھی خریداری کی ترغیب و تحریص دلائیں۔ عہدہ داران انصار کا اس رسالہ کی توسیع اشاعت میں کوشاں رہنا ان کی بہترین خدمت متصور ہوگا۔ عہدہ داران انصار اپنی ماہوار رپورٹوں میں بھی جو توسیع اشاعت کے لئے کوشش کریں اس کا تذکرہ کرتے رہیں۔ تاکہ ان کی کوشش ریکارڈ ہوتی رہے

اس رسالہ کی سالانہ قیمت ۵ روپے ہے۔ جو یکمشت یا کم از کم ایک روپیہ ماہوار پیشگی اقساط سے بھی ادا کی جا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ اس رسالہ کے متعلق جملہ خط و کتابت و ترسیل زر بنام مینجر رسالہ الفرقان احمد نگر ربوہ کے پتہ پر ہونی چاہیئے۔ (صدر انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

ملک جن محمد صاحب ساکن ڈھونگی تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۵۳ء بروز ہفتہ صبح ۱۰ بجے تقریباً ایک ماہ بیمار رہ کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی تھی۔ خلافت ثانیہ کی بیعت ۱۹۱۶ء میں خاکسار کی تحریک پر قادیان جا کر کی۔ مگر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی وفات سے لیکر بیعت کرنے تک جماعت احمدیہ قادیان کو ہی حق پر سمجھتے رہے باوجود بیعت نہ کرنے کے ہماری ہمشیرہ صاحبہ کی تحریک پر ہمیشہ ہی قادیان میں چندہ بھجوایا کرتے تھے۔

جس وقت آپ کی وفات ہوئی۔ چونکہ وزیر آباد ہمارے گاؤں سے ۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس لئے احمدی دوستوں کے آنے تک گاؤں کے غیر احمدی دوستوں نے مرحوم کو خود غسل دیا۔ اور کفن پہنایا۔ جس کی وجہ سے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ جماعت احمدیہ وزیر آباد کے دوستوں کے تشریف لانے پر نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اور مرحوم کی وصیت کے مطابق ان کی اپنی زمین میں ان کی اپنی بتائی ہوئی جگہ پر سپرد خاک کر دیا گیا۔ تمام احمدی احباب سے عموماً اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خصوصاً استدعا ہے۔ کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار ملک محمد شریف ارد و معزل راولپنڈی)

پتہ مطلوب ہے

ایکس حمید ارغوث علی شاہ صاحب جو محمدی پور ضلع گجرات کے اصل باشندہ ہیں۔ اور بعد ملازمت آرڈیننس کلوزنگ فیکٹری سیالکوٹ میں بھی کام کرتے رہے ہیں کا پتہ درکار ہے۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں۔ یا کوئی اور دوست ان کے پتہ سے آگاہ ہوں۔ تو براہ مہربانی مطلع فرمائیں۔

(قائم مقام ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

(بقیہ لیڈر صا۲)

نازک پودے کو آج جس طرف چاہیں آپ موڑ سکتے ہیں۔ کل کو وہ مضبوط درخت بن جائے گا۔ تو پھر آپ مجبور ہوں گے۔ اور اپنی مرضی کے خلاف بھی اسے بڑھتا ہوا دیکھیں گے۔

بدقسمتی سے ہمارے ملک میں بچوں کی تربیت کا خاطرخواہ انتظام بالکل نہیں ہے۔ اول تو بچوں اور خاص کر چھوٹے بچوں کی تربیت کا مسئلہ ہی بہت ٹیڑھا اور مشکل مسئلہ ہے۔ اور پھر اگر اس کے لئے کوئی جگہ ہے بھی تو صرف ہمارے مدرسے لیکن پہلے تو ان کی تعداد اور وسعت ہی قابل غور ہے اور پھر ہمارا آج کا استاد اور ایسے مدرسوں کا نصاب اور ماحول بھی ماشاء اللہ جس معیار کا ہے وہ بھی واضح ہے۔ اس سے بچوں کی صحیح تربیت کی توقع رکھنا کم از کم فی الحال یقیناً فضول اور بے فائدہ ہے۔ الا ما شاء اللہ

ایسے عالم میں اطفال الاحمدیہ جیسی دینی تنظیم کا موجود ہونا یقیناً قابل قدر ہے۔ اس سے ہم وہ تمام خامیاں دور کر سکتے ہیں۔ جن سے فی زمانہ ہمارا مدرسہ نصاب اور استاد سب معذور ہیں۔ اور بعض اوقات والدین بھی جنہیں پورا کرنے میں ناکام رہتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ والدین اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داری کو سمجھیں۔ اس تنظیم سے فائدہ اٹھانے میں بچوں کا اتنا دخل نہیں جتنا والدین کا۔ بچے نہ تو اپنے نفع و نقصان کو پہچان سکتے ہیں۔ اور نہ ہی انہیں اپنے بھلے بُرے کا شعور ہوتا ہے۔ وہ تو والدین اور بڑوں کی راہنمائی کے محتاج ہوتے ہیں۔ اور ضرورت ہوتی ہے۔ کہ کوئی اور شخص انہیں سمجھائے۔

والدین جہاں اپنے گھروں میں ان کی تربیت کا خیال رکھتے ہیں، اگر وہ انہیں ایسی تنظیم میں داخل کر کے اور ان کے منتظمین اور مربیوں سے تعاون کر کے ان کی تربیت کی کوشش کریں۔ تو یقیناً ان کی انفرادی کوششوں سے بہت بڑھ کر اچھے نتائج نکلیں گے۔ اور ابتداء سے ہی بچے کے اندر وہ قومی اور اجتماعی رنگ پیدا ہوتا چلا جائیگا۔ جو دوسری تمام صورتوں میں ناممکن اگر نہیں تو مشکل ضرور ہے۔

ہم اس وقت ان اصولوں کا ذکر نہیں کر سکتے۔ جو بچے کی تربیت اور اسکی اصلاح سے متعلق ہیں۔ اور جنہیں اطفال الاحمدیہ کی اس تنظیم میں ملحوظ رکھا گیا ہے۔ ہم صرف یہ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ احباب جماعت کو اپنے بچوں کی ابتدائی عمر میں ہی ان کی اسلامی تربیت کے لئے اس تنظیم سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ہر جگہ بچوں کی ایسی تنظیم مقرر ہونی چاہیئے۔ اور پھر ان کے اندر اجتماعی روح پیدا کرنے کے لئے انہیں اس میں پورا پورا حصہ لینے کی ترغیب دی جائے۔ آج والدین کی ذمہ داری بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ آج تہذیب و اخلاق کی قدریں مٹتی جا رہی ہیں۔ موجودہ نسل اپنے باپ دادا کے ورثہ کو کھو رہی ہے۔ اور اگلی نسل اس کے ورثہ کو ضائع کر دے گی۔ یہ صرف اس لئے ہے۔ کہ انہی جذبات اور خیالات کے پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی جاتی۔ جو پہلوں کے دلوں میں تھے ہم نہیں کہہ سکتے کہ ان دلوں پر اس کا کیا اور کس طرح اثر ہوگا۔ لیکن اپنے متعلق یہ جانتے ہیں۔ کہ اگر خدانخواستہ تربیت کے اسی فقدان سے ہم اپنے بزرگوں کی جگہ نہ لے سکے۔ یا آئندہ نسل ہماری جگہ نہ لے سکے تو یہ ہمارا بہت بڑا جرم ہوگا۔ اس سے نہ ہم دنیا میں کامیاب و سرفراز ہو سکیں گے۔ اور نہ ہی قیامت کے دن خدا اور اس کے رسول کے حضور سرخروئی نصیب ہوگی پس آج جبکہ والدین کو بھی اپنے بچوں کی تربیت کا احساس ہے۔ اور خدا کے فضل سے اس کے لئے تنظیم بھی موجود ہے۔ والدین کا فرض ہے کہ وہ ہر رنگ میں اپنے بچوں کی تربیت کا انتظام کریں۔ انہیں اسلام اور احمدیت کی تعلیم سے واقف کرائیں ان کے اندر قومی غیرت و وقار اور اجتماعی روح پیدا کریں۔ انہیں ان کے اپنے دور میں نیکی اور بدی کی جنگ میں دلیرانہ مقابلہ کے لئے اخلاق اور تقویٰ کے ہتھیاروں سے مسلح کریں۔ اور انہیں یہ احساس دلاتے رہیں۔ کہ ؎

جب گزر جائیں گے ہم تم پہ پڑیگا سب بار ✦ سستیاں ترک کرو طالب آرام نہ ہو
ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں ✦ آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو

زنانہ صنعتی نمائش برموقعہ جلسہ سالانہ

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

جملہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ سے بطور یاد دہانی عرض ہے کہ اپنی لجنہ میں نمائش کے لئے تیاری کی باقاعدہ کوشش فرماتی رہیں۔ آپ مندرجہ ذیل اصولوں کے ماتحت نمائش کے ذریعہ خدمت دین میں شامل ہو سکتی ہیں۔

(۱) نمائش کے لئے تیار شدہ سامان وقف کر کے

(۲) صرف اپنی محنت وقف کر کے اس میں سامان کی لاگت واپس ہو جاتی ہے۔

(۳) نمائش کی کامیابی کے لئے کوشش کر کے

(۴) نمائش کی رونق دوبالا کرنے کے لئے اعلیٰ قسم کا نمائشی سامان بھجوا کر

سیکرٹری زنانہ صنعتی نمائش۔

ملک کے تمام قانون ساز اداروں میں خواتین کیلئے نشستیں مخصوص کی جائیں

نئی آئینی تجاویز پر کل پاکستان انجمن خواتین کی صدر بیگم لیاقت علی خاں کا تبصرہ

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ کل پاکستان انجمن خواتین کی صدر بیگم لیاقت علی خاں نے مطالبہ کیا ہے کہ ملک کی تمام قانون ساز اسمبلیوں میں کم از کم دس سے پندرہ سال تک خواتین کی نشستیں مخصوص کی گئیں۔ تو ان کا حق رائے دہی بے اثر اور غیر منطقی ہو کر رہ جائیگا۔ بیگم لیاقت علی خاں نے اپنے بیان میں کہا ہے۔ کہ اب عوامی دباؤ کے تحت پاکستان کا نیا آئین ایک قطعی شکل میں سامنے آرہا ہے۔ اور اس کی خامیاں اور اچھائیاں اس وقت زیر بحث ہیں۔ ان مباحثوں اور فیصلوں میں خواتین کو بھی اپنا فرض ادا کرنا ہے۔ تاکہ انہیں اسلامی حقوق کے مطابق ایک ترقی پسند اسلامی ملک میں صحیح درجہ حاصل ہو سکے۔ بیگم لیاقت علی خاں نے کہا۔ کہ خواتین اپنی ذمہ داریوں سے بچنا نہیں چاہتیں۔ اس لئے انہیں آئین کی ہر ایک دفعہ سے پوری دلچسپی ہے۔ اگرچہ حق رائے دہی بالغان کے تحت انہیں ووٹ کا حق ملتا ہے لیکن جب تک ان کے لئے آئندہ دس یا پندرہ سال تک خاص نشستیں مقرر نہ کی جائیں گی۔ ان کا یہ حق بے معنی اور بے اثر ہو کر رہ جائے گا۔

بیگم لیاقت علی خاں نے توقع ظاہر کی ہے۔ کہ ہمارے آئین ساز عورتوں کی اس معمولی سی درخواست کو متفقہ طور پر منظور کر لیں گے۔ اور انہیں ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنے جائز حقوق حاصل کرنے اور فرائض کی ادائیگی کا موقعہ دیں گے۔ بیگم لیاقت علی خاں نے کہا ہے۔ کہ پاکستان کی خواتین کو بھی اس ملک کے مفادات سے محبت ہے۔ اور انہیں بھی نہری پانی اور کشمیر جیسے مسائل کے متعلق اپنے جذبات کے اظہار کرنے کا حق پہنچتا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگرچہ کل پاکستان انجمن خواتین سیاسی ادارہ نہیں لیکن اسے آئینی سماجی خواتین حق رائے دہی اور تعلیم جیسے مسائل سے دلچسپی ہے۔ اور یہ انجمن اس کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتی رہے گی۔

مسٹر کیسی نے وزیر صنعت سے ملاقات کی

کراچی ۲۳ اکتوبر۔ رائٹ آنریبل آر۔ جی کیسی آسٹریلیا کے وزیر امور خارجہ نے آج صبح خان عبد القیوم خاں وزیر صنعت غذا و زراعت حکومت پاکستان سے ملاقات کی۔ خان عبد القیوم خاں نے ۳۰ منٹ کی اس بے تکلف گفتگو کے دوران میں آسٹریلیا کے وزیر امور خارجہ سے پاکستان کے دستور کی تشکیل پر تبادلہ خیال کیا۔ اور پاکستان کی ان خصوصی مشکلات کی تشریح کی۔ جو اب تک ملک کی دستور سازی میں حارج رہیں۔ انہوں نے مسٹر کیسی کو بتایا۔ کہ خوش قسمتی سے اب دستور سازی کا تعطل ختم ہو چکا ہے۔

مشرقی بنگال کے طلباء پاک افغان سرحد پر

پشاور ۲۳ اکتوبر۔ مشرقی بنگال کے طلباء کا خیر سگالی کا وفد پیر کو پاکستانی اور افغانی سرحد پر گیا۔ اور مقام تورخم کو دیکھا۔ قبائلی طلباء کو جمرود اور لنڈی کوتل کے اسکولوں میں پڑھتے دیکھا۔ صبح کو وفد نے گورنر سرحد سے ملاقات کی اور پھر درہ خیبر روانہ ہو گیا۔

مسٹر کیسی نے وزیر مالیات سے ملاقات کی

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ رائٹ آنریبل آر۔ جی کیسی آسٹریلیا کے وزیر امور خارجہ نے آج صبح آنریبل مسٹر محمد علی وزیر مالیات و اقتصادی امور سے ملاقات کی۔ اور ایک گھنٹہ سے زیادہ وزیر موصوف کے ساتھ رہے۔

ارجنٹائنا کو ریڈیو ٹیلیفون سروس

پاکستان اور برطانیہ کے درمیان سمندر پار ریڈیو ٹیلیفون کی جو سروس کام کر رہی ہے۔ اسے ۳۰ اکتوبر ۵۳ء سے ارجنٹائنا تک بڑھا دیا گیا ہے۔ پہلی تین منٹ کی گفتگو کا محصول ۵۰ روپے ہر زائد منٹ یا اس کے حصہ کا محصول ۱۷ روپے گیارہ آنے اور رپورٹ چارج ۲ روپے گیارہ آنے ہوتا ہے۔ یہ سروس مغربی پاکستان اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق روزانہ $5\frac{1}{2}$ شام سے $7\frac{1}{2}$ بجے شام تک کام کرتی ہے۔

ڈاکٹر ملک لاہور جائیں گے

کراچی ۲۳ اکتوبر۔ آنریبل ڈاکٹر عبد المطلب ملک وزیر عمال و صحت و تعمیرات حکومت پاکستان ۲۹ اکتوبر کی صبح کو بذریعہ طیارہ کراچی سے لاہور روانہ ہوں گے۔ آنریبل وزیر موصوف ۳۰ اکتوبر کی سہ پہر کو بذریعہ طیارہ کراچی واپس آئیں گے۔

مسٹر بروہی حیدر آباد جا رہے ہیں

کراچی ۲۳ اکتوبر۔ آنریبل مسٹر اے۔ کے بروہی وزیر قانون و پارلیمانی و اقلیتی امور حکومت پاکستان کل ۲۴ اکتوبر ۵۳ء کو کراچی سے حیدر آباد روانہ ہوں گے۔ آنریبل وزیر موصوف ۲۶ اکتوبر کو کراچی واپس آئیں گے۔

لندن میں "تسخیر ایورسٹ" فلم کی نمائش

لندن ۲۲ اکتوبر۔ کل رات یہاں پہلی بار "تسخیر ایورسٹ" نامی فلم دکھائی گئی۔ تماشائیوں میں ملکہ اور ان کے شوہر شامل تھے۔ نمائش کی پہلی رات بہت شاندار رہی۔ اور فلم میں کوہ پیمائی کی داستان بہت عمدہ طریقہ پر پیش کی گئی ہے۔ یہ فلم مہم کے سرکاری فوٹوگرافروں نے ٹامس ٹوبارٹ کے ریکارڈوں سے مرتب کی ہے۔

حکومت کو دھوکہ دینے والے درآمد کنندگان کے خلاف کارروائی کیجائیگی

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ چیف کنٹرولر نے گزٹ آف پاکستان کی غیر معمولی اشاعت مورخہ ۲۱ اکتوبر میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعہ تمام درآمد کنندگان کو متنبہ کیا ہے کہ دیسے واقعات دیکھے گئے ہیں۔ کہ بعض درآمد کنندگان نے نجی حساب میں جاری شدہ بعض درآمدی لائسنسوں پر جن کی مدت جواز ختم ہو گئی تھی۔ دھوکہ دینے کیلئے درآمد برآمد کے چیف کنٹرولر کی اجازت کے بغیر تجدید کی مہر لگائی۔ جب کبھی اس قسم کے فریب کی کے واقعات کا پتہ لگے گا۔ تو متعلقہ درآمد کنندگان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی نیز اس کا وہ رجسٹریشن بھی منسوخ کیا جائے گا جو انہوں نے رجسٹریشن درآمد و برآمد آرڈر مجریہ ۱۹۵۲ء کے تحت کرایا ہے۔ اور آئندہ کیلئے وہ لائسنسوں سے محروم کر دیئے جائیں گے۔ عام طور پر لائسنسوں کی مدت جواز میں حکومت کی پالیسی کے مطابق عمومی بنیاد پر توسیع کی جاتی ہے نہ کہ انفرادی بنیاد پر۔ اور عمومی توسیع کا اعلان لازمی طور پر گزٹ میں کر دیا جاتا ہے۔

مارشل ٹیٹو کو برما میں مدعو کیا جائیگا

رنگون ۲۲ اکتوبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ برما عنقریب یوگوسلاویہ کے مارشل ٹیٹو کو برما آنے کی دعوت دے گا۔ یہ دعوت ایک برمی وفد آئندہ سال کے آغاز میں یوگوسلاویہ جائے گا۔

پاکستانی جہاز ”شیر افگن“

نانٹس ۲۲ اکتوبر۔ مغربی فرانس، فرانسیسی نیول یارڈ میں حکومت پاکستان کے لئے ”شیر افگن“ نامی جہاز تیار ہو چکا ہے یہ ۲۰۰ میٹر لمبا ہے اس کے ساتھ کا ایک اور پاکستانی جہاز ایک ماہ بعد تیار ہو جائے گا۔

فرانس سے بھارت کیلئے دو اور جیٹ طیارے

نئی دہلی ۲۲ اکتوبر۔ بھارت نے ”اوراگون“ قسم کے جو جیٹ طیارے حال ہی میں فرانس سے خریدے ہیں ان میں دو اور طیارے کل نئی دہلی کے پالم ہوائی اڈے پر پہنچ جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ جیٹ طیارے ہوائی حملوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔

موضع ڈوگ کی بستی!

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ محترمہ مس فاطمہ جناح ۲۴ اکتوبر کو شام کے ۴ ½ بجے موضع ڈرگ کی بستی میں مہاجروں کے ۵۰۰ مکانوں کا سنگ بنیاد رکھیں گی۔ یہ مکانات انجمن خواتین آبادکاری مہاجرین کراچی کی ایک اسکیم کے تحت تعمیر کئے جائیں گے۔

علی گڑھ میں کل ہند مسلم کنونشن

کلکتہ ۲۲ اکتوبر۔ مغربی بنگال اسمبلی کے سید بدرالدجیٰ کی زیر سرکردگی ۲۴ اکتوبر کو ایک وفد علی گڑھ جائیگا۔ اور وہاں ۳۰ اکتوبر اور یکم نومبر کو ہونے والی مسلم کنونشن میں شرکت کرے گا۔ اس کنونشن میں ہندوستان کے ہر حصہ کے مسلمان شرکت کریں گے۔

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ پنجاب کے وزیراعلیٰ ملک فیروز خان نون ۲۷ اکتوبر کو کراچی سے لاہور واپس روانہ ہونے والے ہیں۔

یوم اقوام متحدہ!

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۳ء کو سارے پاکستان میں یوم اقوام متحدہ منایا جائے گا اس تاریخ کو اقوام متحدہ کے منشور کا نفاذ ہوا تھا۔ اس سالگرہ کے موقع پر اقوام متحدہ کے مقاصد اور کارناموں کی وسیع پیمانہ پر وضاحت کی جائے گی۔ اور اس کی سرگرمیوں سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں گی۔

مسلم لیگی عوامی لیگ میں شامل ہو جائیں۔ محمد علی کی اپیل پر سہروردی کا اعلان

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ جناح عوامی مسلم لیگ کے کنوینر مسٹر حسین شہید سہروردی نے وزیراعظم اور صدر پاکستان مسلم لیگ مسٹر محمد علی کی سابق مسلم لیگیوں سے دوبارہ جماعت میں شامل ہونے کی اپیل کا جواب دیتے ہوئے مسلم لیگیوں سے درخواست کی ہے کہ وہ جناح عوامی مسلم لیگ میں شامل ہو جائیں۔ اور پاکستان کو مضبوط بنائیں۔ مسٹر سہروردی نے وزیراعظم کی اپیل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ جو لوگ پاکستان مسلم لیگ کے ممبر نہیں وہ اصل مسلم لیگ سے الگ ہو گئے ہیں۔ وہ یہ بات نہیں مانتے کہ تقسیم کے بعد آل انڈیا مسلم لیگ ختم ہو گئی اور پاکستان مسلم لیگ کی بنیاد ڈالی گئی۔ جس میں صرف وہ افراد شامل کئے گئے جنہوں نے برسر اقتدار گروہ کی تائید کا وعدہ کیا۔ دوسرے آزاد خیال لوگوں کو اس میں شامل نہیں کیا گیا۔ اس مسلم لیگ کے تمام عہدیدار برسر اقتدار پارٹی نامزد کرنے لگی۔ اس لئے موجودہ لیگ کو سابق مسلم لیگ کا صحیح جانشین اور قومی جماعت یا سیاسی جماعت نہیں کہا جا سکتا۔

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ حکومت سندھ کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ سندھ کے عظیم المرتبت صوفی شاعر شاہ عبداللطیف بھٹائی کی برسی کے سلسلہ میں حکومت سندھ نے اعلان کیا ہے کہ حکومت سندھ کے تمام دفاتر اندرون سندھ اور کراچی میں بتاریخ ۲۴ اکتوبر بند رہیں گے۔

کراچی میں تین دن گائے اور بکری کا گوشت نہ ملے گا!

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ کراچی میں منگل اور جمعہ کو بکری کا گوشت فروخت نہ ہو سکے گا بدھ کے دن گائے کا گوشت فروخت کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ منگل و جمعہ کو بکری کے گوشت کی مارکیٹیں اور بدھ کے دن گائے کے گوشت کی مارکیٹیں بند رہیں گی۔ میونسپل کارپوریشن نے اس سلسلے میں ہدایات جاری کر دی ہیں۔

پاکستانی سونا اور سکہ برآمد کرنے کی کوشش

دو آدمی سرحد پر گرفتار

کومیلا ۲۲ اکتوبر۔ پاکستان کی سرحد عبور کرنے کی کوشش میں دو آدمی گرفتار کر لئے گئے ان میں سے ایک تاجر تھا۔ یہ لوگ ناجائز طور پر سونا چاندی اور کرنسی لے کر بھارت کے علاقہ تریپورہ جا رہے تھے۔

نیشنل کانفرنس کی مجلس عاملہ کے نو ممبروں نے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا!

سرینگر ۲۲ اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر کی نیشنل کانفرنس کی مجلس عاملہ کے نو ممبروں نے اس جماعت سے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ کل جیسے ہی نیشنل کانفرنس کی جنرل کونسل کا جلسہ ختم ہوا۔ ان ممبروں نے کانفرنس سے استعفے دیدیئے۔ مستعفی ہونے والوں میں نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری مولانا مسعودی بھی شامل ہیں۔ شیخ عبداللہ نے اپنی جو مجلس عاملہ بنائی تھی۔ اس میں ۱۵ ممبر شامل تھے۔ ان میں سے چار ممبر اس وقت جیل میں ہیں۔ نیشنل کانفرنس میں کل یہ بھی فیصلہ ہوا۔ کہ جموں اور کشمیر میں ایسے اسکول کھولے جائیں۔ جہاں سیاسی کارکنوں کو ریاست کے صحیح سیاسی رجحانات کی تعلیم دی جائے۔

پیر مانکی شریف مسلم لیگ میں

شامل نہیں ہوئے

پشاور ۲۲ اکتوبر۔ پیر صاحب آف مانکی شریف سید امین الحسنات نے آج ایک بیان میں ان خبروں کی تردید کی ہے۔ کہ وہ وزیراعظم محمد علی کی اپیل پر دوبارہ مسلم لیگ میں شامل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے۔ کہ یہ پیشکش نئی نہیں۔ کیونکہ جب سے انہوں نے مسلم لیگ کو چھوڑا ہے۔ انہیں ایسی پیشکش کئی مرتبہ کی جا چکی ہے۔

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ میونسپل کمشنر مسٹر مرتضیٰ نے مسٹر دیوی کشن بیندرا کنسٹرکشن کا لائسنس منسوخ کر دیا ہے۔ کیونکہ وہ ناجائز طور پر تعمیرات کرتے تھے۔

ہ کے اہم ترین راز بھی دینے کیلئے تیار ہیں۔ کرنل موس نے بتایا۔ کہ مارشل اسٹالن کی موت کے بعد ہی بیریا نے فرار ہونے کا فیصلہ کیا تھا۔ اور روسی حکومت کی اہم ترین دستاویزات ناکلیں اپنے پانچ ساتھیوں کے ساتھ روس سے باہر

معمے چلانے والوں اور ان کے اشتہارات شائع کرنیوالوں کے خلاف کارروائی کیجائیگی

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ چیف کمشنر کے سیکرٹریٹ سے جاری شدہ ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ مختلف اخبارات و رسائل میں بے شمار معمے اور انعامی مقابلے شائع ہوتے ہیں۔ اور اس طرح قانون کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ یہ بھی شبہ ہے۔ کہ اس طرح بہت سے لوگوں کو انعام کا لالچ دیکر دھوکا دیا جاتا ہے سلسلے معمے جاری کرنے والے افراد۔ کمپنیاں یا انجمنیں اور ان کے اشتہارات شائع کرنے والے اخبارات کو متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ ایسے معمے چلانا یا ان کے اشتہارات شائع کرنے پر ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

کے الزام میں مقدمہ چلایا جائیگا۔ اس اعلیٰ افسر نے ان افواہوں کی تردید کی ہے۔ کہ بیریا روس سے فرار ہونے میں کامیاب ہو چکے ہیں نئی دہلی میں روس کے نئے سفیر آج ماسکو سے نئی دہلی پہنچے ہیں۔ واشنگٹن کی خبر ہے۔ کہ امریکہ کی خفیہ فوجی پولیس کے ایک سابق افسر کرنل موس نے کہا ہے۔ کہ نہ صرف بیریا روس سے بھاگنے میں کامیاب ہو گئے ہیں بلکہ وہ مغربی طاقتوں کو روس کے

بیریا ابھی تک ماسکو کی جیل میں قید ہے

نئی دہلی کے روسی سفارت خانے کا بیان

نئی دہلی ۲۲ اکتوبر۔ روسی سفارت خانے کے ایک قریبی اعلیٰ افسر سے معلوم ہوا ہے۔ روس کے سابق نائب وزیراعظم اور وزیر داخلہ مسٹر ”بیریا“ ابھی تک روس میں ہیں۔ اور ان پر اس سال کے اختتام سے قبل غداری

لیگ اسمبلی پارٹی کا فیصلہ - صدر مملکت صرف مسلمان ہوا کرے گا

کراچی ۲۲ر اکتوبر۔ پاکستان دستور ساز اسمبلی کی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے آج صبح اپنے اجلاس میں جس کی صدارت مولوی تمیز الدین خان کر رہے تھے۔ یہ فیصلہ کر لیا۔ کہ نئے آئین کے مملکت کا سربراہ صرف مسلمان ہوگا۔ سوائے چار ممبروں کے تمام ممبروں نے اس تجویز کی حمایت کی چار ممبروں نے صدر مملکت مسلمان ہی کو بنانے کی مخالفت کی۔ پارٹی ... بنیادی اصولوں کی رپورٹ کے باب تین پر غور کر رہی ہے۔ آج وزیر قانون مسٹر اے کے بروہی نے پارٹی کی قائم کردہ ایک سب کمیٹی کی طرف سے پارٹی کے جلسہ میں رپورٹ پڑھنی چاہی۔ یہ سب کمیٹی اس سوال پر غور کرنے کے لئے قائم ہوئی تھی کہ مملکت کا مذہب اسلام قرار دیا جائے یا نہیں۔ مسٹر بروہی سب کمیٹی کی رپورٹ پڑھ کر سنانا چاہتے تھے۔ ممبروں نے اعتراض کیا کہ مملکت کا مذہب اسلام کو قرار دینے کا اصول تسلیم ہو چکا ہے۔ مسٹر بروہی نے بتایا کہ ابھی یہ اصول تسلیم نہیں ہوا۔ بلکہ اس پر غور ہو رہا ہے تو ممبروں نے مطالبہ کیا۔ کہ اس اجلاس کی روئداد پڑھ کر سنائیں۔ جس میں اس مسئلہ پر غور ہوا تھا۔ مسٹر غیاث الدین پٹھان نے روئداد پڑھی تو بعض ممبروں نے اعتراض کیا۔ کہ روئداد غلط ہے۔ اور اس میں یہ بات شامل نہیں کی گئی۔ کہ مملکت کا مذہب اسلام کا اصول تسلیم ہو چکا ہے۔ سردار عبد المنعم خان اور مسٹر پٹھان میں کافی جھڑپ ہوئی۔ اور پھر طے پایا کہ روئداد کو درست کر کے یہ دیکھا جائے۔ کہ سب کمیٹی کس غرض سے قائم ہوئی تھی۔ اور کس کو کن کن امور پر غور کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ جب ممبر کمیٹی کی رپورٹ سن سکیں گے۔ پارٹی کا جلسہ کل پھر ہوگا۔

پنجاب کے حالیہ فسادات بقیہ

جواب:۔ اگر یہ حدیث صحیح ہے تو لازمی طور پر ایسی ہی صورت حال پیدا ہوگی۔

انہوں نے کہا۔ کہ ملک کے تمام اہم عہدے کلیدی عہدے ہیں۔ انہوں نے جلوس کے متعلق بیان کیا کہ جب میں یکم مارچ کو ایک جلوس کی ریلوے اسٹیشن کی جانب قیادت کر رہا تھا تو میں نے وہاں ڈپٹی کمشنر کو دیکھا

سوال:۔ ہمارے سامنے کہا گیا ہے کہ ڈپٹی کمشنر نے جلوس کا استقبال کیا تھا۔ اور آپ سے اور رضاکاروں کے کمانڈروں اور رضاکاروں سے مصافحہ کیا تھا۔

جواب:۔ میری موجودگی میں ایسا کچھ نہیں ہوا۔

انہوں نے کہا۔ کہ میں نے مولانا شبیر احمد عثمانی کا تصنیف کردہ فتویٰ پڑھا تھا۔ مولانا شبیر دیوبندی تھے اور بعد میں پاکستان آ گئے تھے

سوال:۔ کیا آپ مولانا شبیر کے طریقہ استدلال کی تشریح کر سکتے ہیں۔ جس کے ذریعہ انہوں نے احمدیوں کو مرتد قرار دیا تھا۔ جواب:۔ اہم جب مجھے علم ہے۔ لیکن تفصیل یاد نہیں۔

سوال:۔ یہ الفاظ کہاں مرقوم ہیں لا اکراہ فی الدین

جواب:۔ قرآن پاک میں۔

سوال:۔ لکم دینکم ولی دین

جواب:۔ یہ بھی قرآن میں ہیں۔

انہوں نے کہا۔ کہ سماع کو میں مذہب کے خلاف سمجھتا ہوں کتاب ... کا میں نے خلاصہ پڑھا ہے۔ یہ کتاب ترجمہ کے متعلق ہے۔ یہ کتاب عہد عباسیہ میں لکھی گئی تھی۔ لیکن اس کا مصنف ابن حزم ایک ادیب تھا۔ فقیہ نہیں تھا۔ پیغمبر کے قول و عمل کا نام سنت ہے۔ میں قرآن کے بعد احادیث صحیح بخاری کو سب سے زیادہ معتبر سمجھتا ہوں۔ اور اس میں کسی قسم کے شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔

سوال:۔ یہ کہا جاتا ہے۔ لیکن دار المصنفین کے متعلق کوئی رائے قائم نہیں کی ہے۔ کہ ہمارے علماء مغربی تعلیم سے محروم ہونے کی وجہ سے اعلیٰ سرکاری ملازمتوں کو حاصل نہ کر سکے۔ اور نہ ہی تجارت کر سکتے ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد انہوں نے خود کو بے بس و مایوس پا کر مذہب سے ناجائز فائدہ اٹھانا شروع کر دیا ہے تاکہ سیاسی طاقت حاصل کریں۔ کیا یہ صحیح ہے۔

سوال:۔ یہ نظریہ بالکل یک طرفہ ہے۔

حکومت پنجاب کی طرف سے مسٹر اعجاز علی کی جرح پر انہوں نے کہا کہ جب مجھے گرفتار کیا گیا۔ اس وقت میں تحریک کی رہبری کر رہا تھا۔ انہوں نے یہ اعتراف کیا۔ کہ ۲ مارچ کو دام تلائی میں میری صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ جلسہ میں مولانا سلطان محمود مولانا حبیب احمد علامہ محمد یعقوب اور میں نے تقریریں کی تھیں۔

سوال:۔ کیا آپ نے اس تقریر میں کہا تھا کہ پاکستان حکومت کافروں کی حکومت ہے اور اس لئے کسی شخص کو اس کی تائید نہیں کرنی چاہئے

جواب:۔ جی نہیں میں نے اس قسم کی کوئی بات نہیں کہی تھی۔

سوال:۔ کیا مولانا سلطان محمود نے اپنی تقریر میں یہ کہا تھا۔ کہ تحریک اب فوج اور پولیس کے قابو سے باہر ہو گئی ہے۔ اور جو بھی اس سے ٹکرائے گا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے گا۔

جواب:۔ جی نہیں۔

سوال:۔ کیا علامہ خالد محمود نے اپنی تقریروں میں یہ بات کہی تھی کہ خواجہ ناظم الدین کے ساتھ بھی ایسا ہی برتاؤ کیا جانا چاہئے۔ جیسا کہ شہید ملت لیاقت علی خان کے ساتھ کیا گیا تھا۔

جواب:۔ یہ مجھے یاد نہیں۔ اور نہ ہی مجھے یہ یاد ہے کہ علامہ محمود نے کسی اور جگہ اپنی تقریر میں یہ کہا تھا کہ خواجہ ناظم الدین کافر بن چکے ہیں۔ اور یہ کہ ان کے جنازے کی نماز پڑھنا ناجائز ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ مولانا حبیب احمد نے اپنی تقریر میں یہ نہیں کہا تھا۔ کہ تقریروں کا وقت گزر چکا ہے اور عوام کو اپنے سینوں پر گولیاں کھانے کے لئے تیار ہو جانا چاہئے۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی جانب سے اسد اللہ خان کی جرح پر گواہ نے کہا کہ میں دیوبند کے بانی مولانا محمد قاسم نانوتوی کو ولی سمجھتا ہوں۔

پنجاب کے حالیہ فسادات کی تحقیقاتی عدالت کی کارروائی (محمد علی کاندھلوی کا بیان)

سیالکوٹ ۲۳ر اکتوبر۔ کل پنجاب کے ہنگاموں کی تحقیقات کرنے والی عدالت میں جو چیف جسٹس مسٹر محمد منیر اور مسٹر جسٹس ایم آر کیانی پر مشتمل ہے مولوی محمد علی کاندھلوی کے علاوہ مولوی خالد محمود نے بھی جو مرے کالج میں عربی کے پروفیسر ہیں۔ اپنا بیان دیا۔ کاندھلوی صاحب کا بیان پرسوں ناتمام رہا تھا۔ انہوں نے کہا۔ کہ میں یو۔پی کا رہنے والا ہوں۔ میں ۱۹ سال کی عمر میں مسجد فتح پوری میں صرف ۶ مہینے رہا ہوں۔ مسجد فتح پوری کا انتظام ایک کمیٹی کے ذمہ تھا:۔

سوال:۔ آپ نے کل کہا تھا۔ کہ ایک مسلمان کے لئے ضروریات دین پر ایمان لانا ضروری ہے۔ کیا ان میں سے کسی ایک امر پر ایمان نہ رکھنا یا تھوڑا سا یقین رکھنا کسی شخص کو اسلام سے خارج کر سکتا ہے؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال:۔ اگر کوئی شخص قرآن کی آیتوں کے غلط معنی بتاتا ہے۔ تو کیا اس پر کفر کا فتویٰ عائد کیا جانا ممکن ہے؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال:۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے۔ کہ آپ احمدیوں کو اسلام کے دائرہ سے خارج سمجھتے ہیں۔ کیونکہ وہ خاتم النبیین کی اپنے مخصوص طریقہ پر تشریح کرتے ہیں۔

جواب:۔ جی ہاں۔ وہ خاتم النبیین کی جو تشریح کرتے ہیں وہ ہمارے نزدیک محض غلط تشریح نہیں ہے۔ بلکہ وہ تحریف ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ جب میں احرار اور جمعیت العلمائے ہند کا رکن تھا۔ تب میرے نظریہ کی بنیاد مذہبی تھی۔ اور آج بھی ہے۔ عدالت نے سوال کیا۔ کہ کیا یہ فرض کیا جائے۔ کہ آپ کے مذہبی نظریات بدل گئے ہیں۔ اس کا جواب انہوں نے اثبات میں دیتے ہوئے کہا کہ اس کی وجہ بدلے ہوئے حالات ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ میں نے تذکرہ مولانا آزاد نہیں پڑھا ہے لیکن مولانا آزاد کا نظریہ وہی ہے جو جمعیت علمائے ہند کا ہے۔

سوال:۔ جمعیت علمائے ہند اور مولانا آزاد کا نظریہ صحیح ہے یا آپ کا نظریہ صحیح ہے۔ دونوں میں سے کونسا نظریہ صحیح ہے۔

جواب:۔ ان کے نظریات ان کی اپنی جگہ صحیح ہیں۔ اور میرے نظریات اپنی جگہ صحیح ہیں۔

سوال کیا گیا۔ کہ اگر آپ کو بھارت میں رہنا پڑے۔ تو کیا آپ اپنے تصور اور اپنے مذہبی نظریات کو بدل دیں گے۔ مولانا کاندھلوی نے کہا۔ کہ ان کا تصور جزو ایمان نہیں ہے:۔

سوال:۔ تو آپ اس سوال کو ایمان کا مسئلہ کیوں بنا دیتے ہیں؟

جواب:۔ ایمان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

سوال:۔ تو کیا اس تصور کو آپ سیاسیات کہیں گے؟

جواب:۔ جی ہاں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے سیاسی نظریات کو مذہب کے ماتحت رکھتا ہوں۔

سوال:۔ ہم آپ سے پھر ایک بار دریافت کرتے ہیں کہ ان باتوں سے کیا آپ کا یہ مطلب ہے۔ کہ مذہبی تصورات مقام اور وقت کے لحاظ سے بدلتے رہتے ہیں؟

جواب:۔ جی ہاں۔ آپ نے مجھے بالکل صحیح سمجھا ہے۔

سوال:۔ کیا آپ نے علامہ اقبال کی احمدیت اور فلسفہ ختم نبوت کے متعلق کتابیں پڑھی ہیں؟

جواب:۔ مجھے کبھی اتنی فرصت نہیں ہوئی۔ کہ میں اقبال کو پڑھوں۔ میں ہمیشہ قرآن و سنت کے مطالعہ میں منہمک رہتا ہوں۔

سوال:۔ کیا آپ قرآن بغیر شرح و تفسیر کے پڑھتے ہیں؟

جواب:۔ جی نہیں شرح و تفسیر کے ساتھ۔

سوال:۔ کیا اقبال کا نظریہ ختم نبوت قرآن و سنت پر مبنی نہیں ہے۔

جواب:۔ میں اقبال کا نظریہ جانتا ہوں۔ اس لئے اسے پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

سوال:۔ کیا آپ بتائیں گے۔ کہ اقبال کیونکر اس بات کو ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ انسانی معاشرہ کے ارتقاء میں ایک درجہ ایسا آئے گا۔ کہ پیغمبری ختم ہو جائے گی؟

جواب:۔ کیونکہ ایک درجہ پر پہنچ کر انسان لازمی طور پر درجہ کمال کو پہنچ جائے گا۔ گواہ نے کہا۔ کہ اسلامی اعتقادات استدلال پر مبنی ہوتے ہیں۔ اور وحی و الہام بھی استدلال پر مبنی ہیں۔ گواہ نے کہا۔ کہ میرا عقیدہ ہے۔ کہ اسلام میں ۷۳ فرقے ہوں گے۔ اور ان میں سے ۷۲ جہنم میں جائیں گے۔ گواہ نے کہا کہ مجھے معلوم ہے۔ کہ پیغمبر اسلام کے وصال کے بعد شروع ہی سے علماء ایک دوسرے کی تکفیر کر رہے ہیں۔

سوال:۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے۔ کہ ہمارے ان علماء میں سے کم از کم آدھے جہنم میں جائیں گے؟

جواب:۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا۔ گواہ نے کہا۔ کہ میں نے آج تک یہ حدیث نہیں سنی۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ اگر ایک شخص کسی دوسرے کو غلط طریقہ پر کافر ٹھہرائے گا۔ تو وہ خود کافر بن جائے گا۔

سوال:۔ جب یہ عدالت مولانا ابو الحسنات سے بیان لے رہی تھی۔ تب ان سے کہا گیا تھا۔ کہ یہ حدیث ترمذی اور صحیح مسلم میں ہے۔ اور انہوں نے اعتراف کیا تھا۔ کہ ہاں اس قسم کی حدیث موجود ہے۔ کیا اب بھی آپ کو یاد نہیں آیا۔

جواب:۔ جی نہیں مجھے اب بھی یاد نہیں آیا۔

سوال:۔ فرض کیجئے کہ یہ حدیث صحیح ہے تو کیا ایک دوسرے کی تکفیر کرنے والے علماء میں سے کم از کم نصف دوزخ میں نہیں جائیں گے؟

(باقی دیکھو اسی صفحہ کے کالم اول و دوم)

درخواست دعا

برخوردار عزیزی ضیاء الرحمٰن کو ۸ یوم سے ٹائیفائڈ بخار ہے۔ گذشتہ دو راتیں اس نے تکلیف میں گذاری ہیں۔ احباب کرام مخصوصاً صحابہ کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار خلیل الرحمٰن احمدی)

٭ مسٹر جودہانہ کی طرف سے مسٹر یعقوب علی خان کی جرح پر مولانا کاندھلوی نے کہا کہ یکم مارچ کو جو رضاکار روانہ ہوئے تھے۔ انہوں نے کراچی کے لئے ٹکٹ خریدے تھے۔ لیکن لاہور میں انہیں روک لیا گیا تھا وہ لاہور سے کراچی پہنچے ہی نہیں۔